اسکے پہلے اوراق گم ہیں

قبول اسلام

بنارس سے ۳۰ کوس کے فاصلہ پر ایک موضع کیٹراؤں ہے۔ وہاں کے بڑے تعلقہ دار منوہر دوبے جنکے دروازہ پر ہاتھی گھوڑے سواری شکاری سب طرح کا سامان عیش خدا کا دیا ہوا تھا اور جو ایک عرصے سے مع زن و فرزند خفیہ مسلمان تھے مگر چند در چند وجوہات سے اپنا مذہب ظاہر نہیں کر سکتے تھے چند روز ہوئے جو بحالت بیماری خاص اسی غرض سے کہ اپنے علاقہ و جائیداد کا بندوبست کریں اور اسلام کا اظہار بھی۔ بنارس تشریف لائے اور محلہ گوبند پورہ میں مکان کرایہ لیکر فروکش ہوئے۔ پرسوں وصیت نامہ لکھکر رجسٹری کرا دیا کہ میں عبد السلام عرف منوہر دوبے عرصہ سے مسلمان ہوں اور میری یہ جائداد ہے۔ دو بیٹیاں نابالغ اور یہ زوجہ ایک فرزند حقیقی اولاد ہے۔ لیکن مجھ سے منحرف ہو گیا ہے اپنے چچا وغیرہ کی خواہش کے سبب اسلام سے روگردان ہے جسکا نام نومری دوبے ہے اگر وہ اسلام لاوے تو میری جائداد کا حقدار ہے ورنہ اہل اسلام کا حق ہے کار خیر میں صرف کیا جاوے۔ بہنگام تحریر نومری دوبے موجود تھے ناراض ہو کر اسی روز اپنے علاقہ کو واپس گئے کل وہاں سے آکر صاحب کلکٹر بہادر کے ہاں عرضی دی کہ مسلمانوں نے ورغلا کر میرے والد سے جس طرح چاہا لکھوا لیا۔ بیانکا لکھنا بحالت صحت و درستی حواس نہیں ہے۔ صاحب منوہر دوبے صاحب کو اطلاع ہوئی انہوں نے بھی عرضی دی کہ ابھی تک دوبے صاحب بہوش و حواس ہیں تحقیقات کیجائے چنانچہ پولیس کو حکم تحقیقات کا ہوا اور چار بجے دن کو تحقیقات ہوئی بہوش و حواس ہر ایک امر کا جواب دیا۔ یہ بھی درخواست کی کہ ہماری حفاظت کی جاوے چنانچہ حسب تحقیقات رپورٹ کی گئی۔ اور حفاظت بھی ہوئی۔ شب کے تین بجے عبد السلام عرف منوہر دوبے صاحب نے پانی طلب کیا اور وضو کرکے نماز پڑھی۔ ساڑھے تین بجے جان شیریں جاں آفرین کے سپرد کی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

قصبہ کو کوتوال صاحب اور تھانہ دار صاحب تشریف لائے بعد کچھ عرصہ میں صاحب جنٹ مجسٹریٹ بہادر اور سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر تشریف لائے اور مرحوم کی زوجہ سے دریافت کیا کہ دوبے جی حسب وصیت دفن کئے جائینگے اور آپکا مذہب و طریقہ کیا ہے۔ اسکو جواب میں صاف لفظوں میں کہا کہ جو میرے مالک کا مذہب تھا وہی میرا ہے۔ اور وہ حسب وصیت دفن کئے جائیں۔ چنانچہ اہل اسلام کو انکی تجہیز و تکفین کی اجازت دیگئی۔ علیحدہ نماز ظہر مرحوم کا جنازہ بڑی شان و شوکت سے اٹھایا گیا قریب دو ہزار کے علماء و صلحاء رؤسا و عوام ہمراہ جنازہ تھے اور کندھا دینے کے متمنی۔ ساڑھے چار بجے دفن ہوئے۔ اللہم اغفرہ وارحمہ۔ (ابو حمید از بنارس)

(اڈیٹر) دیانتدار دوستو! خدا کرے تم ہمیشہ ایسے عبد الغفور کو لیجاؤ جنکے عوض تمکو ایک کے کئی ایک ملیں۔ یہ مضمون فتوی نکالتا مگر اسی مضمون کو ضروری سمجھکر جگہ دیگئی۔ اہالی بنارس کو مبارک ہو۔ اہل حدیث اپنے ناظرین سے استدعا کرتا ہے کہ مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھکر مغفرت مانگیں۔ اور مرحوم کے رشتہ داروں کو ایک خطرہ سے آگاہ کرنا ضروری ہے کہ ایسا نہ ہو کہ مرحوم کا لڑکا چند روزہ اظہار اسلام کرکے جائداد پر قبضہ پا کر حسب قاعدہ آریہ سماج شدھی کرالیں۔ اس بات کا خیال رہے۔

فتوی

(معذرت) بارہا کہا جا چکا ہے کہ فتوے نوبت بنوبت لکھے جاتے ہیں۔ جو سوالات آمدہ ایک تار میں اوپر سے ڈالے جاتے ہیں نیچے سے نکالے جاتے ہیں۔ یہ بھی لکھا تھا کہ جس صاحب کو جلدی مطلوب ہو اگر وہ محصول (دو آنہ کا ٹکٹ) بھیجکر فوری جواب منگالیا کریں مگر تاہم ہمارے بعض دوست جواب نہ ملنے کے شاکی ہیں۔ کیوں؟ اسلئے کہ انکو جواب ملنے میں دیر ہوئی۔ مگر وہ نہیں جانتے کہ مسجد میں شریک جماعت ہونیوالوں کو حکم ہے کہ پیچھے آکر پہلے لوگوں سے آگے نہ بڑھے اسی طرح سوالات کی ترتیب کا مجیب کو بھی حکم ہے۔

س نمبر ۱۱۲۔ مسمریزم کیا چیز ہے۔ اسکا سیکھنا قرآن و حدیث سے منع ہے یا جائز۔ (عبد الغنی از [illegible])

ahmadimuslim.de

ج نمبر ۱۱۲۔ مصری نجومی کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قدرتی قویٰ کو ترقی دینا ہے۔ نہ کوئی اسمیں غیر اللہ سے دعا ہے نہ کچھ اور۔ پس اسکا سیکھنا بہر حال ناقص میں قرآن و حدیث سے منع نہیں۔

س نمبر ۱۱۳۔ جبکہ صورت ہے کہ اسلام کا کوئی کام یا حکم مثل نماز ہوگا و روزہ وغیرہ حکمت سے خالی نہیں۔ ایسا ہی رمضان شریف کے روزوں کی نسبت ہے اگر یہی بات ہے تو چاہئے تھا کو برس کے بارہ مہینوں میں تقویت ہوتی ہے۔ اگر یہی بات ہے تو چاہئے تھا کو برس کے بارہ مہینوں روزوں کا حکم دیا جاتا کہ ہر مہینے میں اتنے روزے رکھنے چاہئیں۔ سال میں ایک ہی مہینا روزے رکھنے سے حفظ صحت میں کیا تقویت ہو سکتی ہے۔ (کرامت علی از ناسم ملک برار)

ج نمبر ۱۱۳۔ روزہ کی علت اور وجہ یہی نہیں کہ حفظ صحت میں ترقی ہوتی ہے۔ بلکہ اصل وجہ اسکی تحصیل تقویٰ ہے لعلکم تتقون نص قرآنی ہے حصول صحت اگر ہو تو بطور منافع کے ہے نہ بطور علت کے۔ مگر چونکہ تمام سال روزہ رکھنے سے دنیاوی کاروبار میں حرج عظیم ہوتا۔ ہر مہینے میں دو تین روز روزہ رکھنے سے پوری استعداد روحانی نہیں ہو سکتی ہوگی۔

س نمبر ۱۱۴۔ ایک شخص کا گذر تنگی سے ہوتا ہے اسکو اتنی مقدرت اور استطاعت نہیں ہے کہ نکاح کر سکے اور بعد نکاح کے منکوحہ کو نان و نفقہ دے سکے۔ پس اس صورت میں اس تنگدست شخص کو بابت کس حکم دیا جائیگا۔

ج نمبر ۱۱۴۔ اول تو تلاش کرنے سے امید ہے کہ کوئی نہ کوئی عورت ایسی مل جائیگی جو اسکے لئے بار خاطر نہو۔ نہ ملے تو بحکم حدیث روزہ رکھو اور بحکم قرآن ان یکونوا فقراء یغنہم اللہ صبر کرے اور دعا کرے۔ خدا

س نمبر ۱۱۵۔ زید قاضی اور مسلمانوں کا حاکم ہے اور یہ قضا حکومت اسکے خاندان میں موروثی طور پر چلی آتی ہے۔ زید کو افعال شرکیہ و امورات بدعیہ سے بالکل احتراز و صدنہیں۔ وہ ذبیحہ لغیر اللہ کا گوشت بیدھڑک کہتا ہے۔ راحمنڈوکی دعوتیں چکھتا ہے۔ علم اور تعزیہ تابوت اور قبر کی پرستش کرتا ہے۔ معنوی مزاروں کی زیارت کو جاتا ہے۔ تو زید کی متابعت اور اقتدا کرنی جائز ہے یا نہیں۔ اور اسکو امام بنانا اور اسکے پیچھے نماز پڑھنی درست ہے یا نہیں۔ (عبد الرؤف از ناسم برار)

ج نمبر ۱۱۵۔ قاضی اور حاکم اگر گمراہی اختیار کرے تو اسکی تابعداری نہ کرنی چاہئے۔ حدیث شریف میں ہے لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق اگر یہ امور مندرجہ سوال واقعی اس شخص میں ہیں۔ تو اسکے پیچھے اقتدا درست نہیں کوئی صورت بنا دیجئے۔

س نمبر ۱۱۶۔ زید مر گیا۔ اسکے وارث دو بیویاں ۴ بیٹے ایک بیٹی رہی بیٹوں کے نام۔ خالد۔ ولید۔ محمود۔ عبد الرحمٰن۔ لڑکی کا نام خاتون ہے۔ پہلے محمود مر گیا اس سے بعد عبد الرحمٰن مر گیا ان دونوں کی بیویوں کو کل جائداد سے کتنا کتنا حصہ ملیگا۔

ج نمبر ۱۱۶۔ زید مورث اعلیٰ کی جائداد یوں تقسیم ہوگی۔

زید ۷۲

بی بی	بیوی	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی
		خالد	ولید	محمود	عبد الرحمٰن	خاتون
(۹	)	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۷
۷۲		۷۲	۷۲		۷۲	۷۲

۱۴ محمود ۱۲

ماں	بھائی	بھائی	بھائی	بہن	بیوی
	خالد	ولید	عبد الرحمٰن	خاتون	بلقیس
۲/۱۲	۲/۱۲	۲/۱۲	۲/۱۲	۱/۱۲	۳/۱۲

۹۸ عبد الرحمٰن

ماں	بھائی	بھائی	بہن	بیوی
	خالد	ولید	خاتون	مریم
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳

کل جائداد کو ۲۰۱۶ سہام کرکے محمود کے ۱۴ حصوں میں سے چوتھا حصہ اسکی بیوی کا ہے۔ اور عبد الرحمٰن کے ۹۸ حصوں میں سے چوتھا حصہ اسکی بیوی کا ہے۔ بشرطیکہ دونوں کی اولاد پہلی نہو اگر اولاد ہوگی تو آٹھواں آٹھواں حصہ ہو جائیگا۔

س نمبر ۱۱۷۔ اہلحدیث مورخہ ۲۰ دسمبر میں ڈھول بجانا شادیوں میں جائز لکھا میں کسی کتاب میں نہیں پایا اور نہ علماء سے نہیں سنا۔ مشکوٰۃ میں صرف دف کا ذکر ہے وہ بھی بغرض اعلان نکاح۔ (میر مصطفےٰ علی از ناگپور)

ج نمبر ۱۱۷۔ مشکوٰۃ باب اعلان النکاح فصل تیسری کے اخیر میں عامر بن سعد سے روایت ہے کہیں دعاہی قرظہ بن کعب اور ابو مسعود انصاری کے پاس گیا انکے مکان میں لڑکیاں گا رہی تھیں۔ میں نے کہا میں آپ لوگ بدری صحابی ہیں یہ کیا ہو رہا ہے تو انہوں نے کہا کہ شادیوں میں اسکی اجازت ہے تو اگر چاہتا ہے تو شامل رہ اور نہیں چاہتا تو چلا جا۔ یہی جواب میرا ہے کہ اگر آپ شادیوں میں گانا بجانا سننا نہ چاہیں تو وہاں سے اٹھ آیا کریں۔ لیکن واضح رہے کہ گانا فحش نہو معمولی دل لگی اور خوش طبعی ہو۔ دف سے ہو یا ڈھولکی سے اسمیں فرق نہیں۔ العلم عند اللہ۔

انتخاب الاخبار

دھلی میں آریوں نے بہت شور شر اُٹھایا تھا اسلام کے برخلاف دل آزار اشتہارات دیکر اہل اسلام کا دل دُکھایا تھا۔ مسلمان مباحثہ کو طیار تھے مگر صاحب ڈپٹی کمشنر نے مباحثہ بند کر دیا۔ اور پنڈت جی کو حکم دیا کہ

اصلاح ابکاری اور پیداوار مسکرات کا رقبہ محدود کرنے کی تجویز بنگال میں زیر غور ہے۔ (خدا کرے بند ہو)

ھمارے دوست حافظ محمد یوسف صاحب امرتسری پنشنر و سیکرٹری انجمن حامی مسلمان امرتسر کہتے ہیں کہ مجھے الہام ہوا ہے کہ بادشاہوں سے کہدو کہ فوجوں سے لڑائی نہ کیا کریں۔ پہلوانوں کی کشتیوں سے فتح شکست کا اندازہ کریں۔ دیکھا ہی ناقابل العمل تجویز سوجھی ہے؟

جاپان نے چار روز کی سخت جنگ کے بعد سیکو تائی پر قبضہ کر لیا۔

روس سرکاری طور پر ظاہر کرتا ہے کہ تا وقتیکہ جاپان کی طرف سے استدعا نہ ہو صلح ناممکن ہے۔ تاہم بلاشبہ گورنمنٹ روس شرائط پر غور کر رہی ہے۔ روس منچوریا معہ پورٹ آرتھر حوالہ کرنے پر آمادہ ہے جاپان صوبہ سنگھالیں اور رہیت جو تاوان جنگ بھی مانگتا ہے۔

کوئٹہ کی طرف ایسی سردی پڑی کہ سرنائی ریلوے پر ٹرین ۲۴ گھنٹہ تک یخ بستہ رہی۔ مڈکاچ اور کاچ کے سٹیشنوں کے درمیان ٹرین بجنگلی مسافروں کی درد شا کچھ نہ پوچھئے۔

وادی توچی کی طرف سردی کا یہ حال ہے کہ دریائے زوب اور گرل ندی یخ بستہ شل ہو گئے سخت ہے۔

سفارت کابل کی بابت کوئی خبر ابتک ظاہر نہیں کی گئی سب مہم ہو رہے ہیں۔

کلکتہ میں افواہ ہے کہ برٹش سفارت ماہ اپریل سے پہلے واپس نہ آئیگی

لودھیانہ میونسپلٹی گورنمنٹ سے ۲ لاکہ روپیہ قرض لینے والی ہے جسکا کام خواجہ احمد شاہ صاحب کے سپرد ہوا ہے۔ جنہوں نے عملہ کی تخفیف سے ۱۵ ہزار سالانہ کی بچت نکالی ہے۔ (نقل بنگلی بدھ)

بنگال میں روئی کی پیداوار امسال معمولی کا ۹۸ فیصدی متوقع ہے۔ جسکا کل وزن اندازاً ۰۰۰۳۰۳۰۵ ۱ پونڈ ہوگا۔

رنگون میں بھی طاعون پھیلنا شروع۔ (قادیانی کرشن کو مخالف بنگے)

پورٹ بلیر (دارالخلافہ جزائر انڈمان) اور جزائر ڈائمنڈ کے درمیان براہ راست بے تار پیام رسانی کا سلسلہ قائم ہو گیا ہے۔

بمبئی میں چیچک کا زور ہے ۳ دن میں ۶۶ وارداتیں ہوئیں اور ۳۷۔ اموات۔

پنجاب میں بہت سے بڑے اور کمزور لوگ سوری کو مار کر مرگئے ایندھن کی گرانی حد کو پہونچ گئی ہے۔

تو ہما میں پچھلے سال ایک ہندوستانی نے صابون سازی کا کارخانہ قائم کیا تھا اُسے اسقدر کامیابی ہوئی کہ امسال اُس نے اپنے کارخانے کو وسعت دینے کے لئے شہر سے باہر چالیس ایکڑ زمین خریدی ہے

افسوس ہے کہ دہلی کے نامی گرامی حکیم کچھ عرصہ مبتلائے فالج رہکر ۸ فروری کو انتقال فرماگئے۔

رصد گاہ پونہ کے پرنسل صاحب نے آفتاب کے داغ کی نسبت لکھا ہے کہ وہ جنوبی نصف کرہ شمسی میں ہے اور کھلی آنکھ سے شیشے کے ذریعہ دکھائی دیسکتا ہے اسکے مشاہدہ کا بہترین وقت صبح کے ۹ بجے ہیں۔ داغ کا رقبہ جزوی تاریکی والے سایہ سمیت ۸۰ ہزار مربع میل ہے اور ابھی بڑھتا جاتا ہے۔ (دیکھیں قادیانی کرشن جی اس کے متعلق کوئی پیشگوئی اپنے متعلق نکالتے ہیں یا نہیں۔ یاد ہو تو ہم تبلا دیتے ہیں اذا الشمس کورت یہی ہے اسی وقت مسیح موعود آئیگا۔ سو خود بدولت آ گئے مگر بقول جاء البرد ولیلیات طاعون بھی ساتھ لائے)۔

ایک پادری کی کرتوت۔ ہندارہ (صوبجات متوسط) کرشن یتیم خانہ مدرسہ کا پرنسل پادری شنڈی لینڈ اگست گذشتہ میں ایکرات ایک جوان یتیم لڑکی کیساتھ جا بجا گناہ میں پکڑا گیا جسپر اُسنے استعفا دیدیا۔ اور چند روز بعد ولایت چلا گیا بعد میں کپتان ...... تحقیقات کی تو ...... بیان ...... چودہ دن تک ...... استقرار حمل کی بھی ...... شہادت ملگئی جسپر پادری مذکور دارنٹ انگلستان میں گرفتار کیا گیا۔ اور اب وہ ...... ہی کیلئے ......

ہمیں اسکا مقصد ...... [illegible]

ahmadimuslim.de

دی ملیسیٹ ٹرنکس ورکس شہر سیالکوٹ

معزز ین ملک بیشک آج آپکو بہت سی ایسی سٹیل ٹرنک ہر جگہ ملسکتی ہیں۔ اپنی ظاہری چمک دمک رنگ و روغن کے لحاظ سے لگا ہوں کو گرویدہ کرلیتی ہیں مگر جب استعمال میں آتے ہیں تو چند روز میں اُن کے جوڑ کھل جاتے ہیں۔ افسوس ہے کہ آجکل لاٹری کے ٹکٹوں کا ایک ایسا اندھا دھند طریقہ نکلا ہے جو غور کر کے دیکھنے سے معلوم ہوجاتا ہے کہ ہرگز ہرگز پائداری اور قیام نہیں ہے اور بجائے فایدہ کے سراسر نقصان ہے۔

ہمنے عرصہ سے یہ کام شروع کیا ہوا ہے اور ہمارے کام میں یہ بات خصوصیت سے پائی جاتی ہے کہ خریدار کو کبھی شکایت کا موقعہ نہیں ملتا۔ کیوں؟ ہم خود اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور نہایت عمدہ رنگ و روغن کرتے ہیں۔ اور بیرونجات کے بہت سے کارخانہ دار ہیں سے رنگ و روغن کراتے ہیں اور ویسے ہی عموماً مال منگاکر باہر بھجواتے ہیں۔ اس طرح سے خریداران کو بہت نقصان ہوتا ہے اسی دقت کو دور کرنے کے لئے قیمت میں رعایت کردی ہے اور جب ہمارا معاملہ ہو وہ اس بات کے شاہد ہیں کہ یہ صرف سچائی کا اظہار ہے۔

غیر معمولی رعایت - ہمنے قیمت میں بہ نسبت بہت ہی تخفیف کردی ہے یعنے بجائے ۳۶ فی انچ کے ۳۰ فی انچ قیمت کردی ہے یہ سلوک ہم خود دستکار ہیں اور دکانداران فروشی لبیار فروشی یہ ہمارا اصل ہے۔ علاوہ رعایت کے ہمارے مال میں یہ خوبی ہو کہ نہایت مضبوط ہے امید ہو کہ معزز خریداران ہماری محنت کی داد دینگے۔

قیمت فی ٹرنک	۳۶	۳۳	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲ فی انچ
قیمت اصلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تا کہ ... فی انچ
قیمت حالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ٹرنک تیار کرانا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	کمیشن ٹرنک سٹیل ہر انچ

نوٹ - ایکدرجن کے خریدار کو ایک ٹرنک مفت ملیگا۔ تمام خط و کتابت بتہ ذیل ہو

المشتہر عبدالعزیز اللہ رکھا۔ ایجنٹ کو ٹرنکس ورکس بازار کریم پورہ شہر سیالکوٹ

صاحبان ایک نظر ادھر بھی

جناب ڈاکٹر خیر الدین صاحب میڈیکل آفیسر از پورٹ بلیر۔ تار تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی دوائی مصفی خون کا ایک ۲۰ سالہ مریض پر استعمال کیا جو کہ تب سے لاچار ہوگیا تھا۔ آٹھ یوم میں بالکل تندرست ہوگیا۔ فقط کمزوری باقی ہے۔ لائف پلز کو ایک دیرینہ مریض جریان پر آزمایا۔ ۱۵ یوم کے استعمال سے خاطرخواہ نتیجہ نکلا۔ میری رائے میں ان ہر دو ادویات سے پبلک فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ میں اپنے ہم پیشہ بھائیوں کو سفارش کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ان ادویات کو اپنے مریضوں پر آزمائیں۔ انکی خوبیوں سے پبلک کو فائدہ پہنچا ہے۔

جناب بابو غلام حیدر صاحب محکمہ دفتر از شاہپور تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے آپکی لائف پلز کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا۔ بول کا قطرہ قطرہ آنا بالکل رک گیا ہے۔ اور آنکھوں میں جو پانی آتا تھا اب نہیں آتا۔

جناب خواجہ غلام محی الدین صاحب وکیل تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی دوائی آنکھوں کے استعمال سے اب میری نظر بالکل ٹھیک ہو گئی۔ اور میں بخوبی کتب بینی کرتا ہوں۔ ایک بکس اور ارسال فرماویں۔ فقط

جناب مولوی محمد جمیل صاحب مدرس مشن سکول انار کلی تحریر فرماتے ہیں کہ آپکے مصفی خون نے مجھکو بہت فائدہ پہونچایا۔ مہربانی فرماکر ایک شیشی اور ارسال فرما دیں۔

جناب بابو عبدالعزیز صاحب از لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ میں آپکا تہ دل سے مشکور ہوں کہ لاہور کے ڈاکٹروں اور حکیموں کے علاج سے میرے دو ماہ کے متواتر بخار کو کچھ فائدہ نہ ہوا مگر آپکی تجویز اور دوائی سے اب کوئی شکایت باقی نہیں رہی۔

جناب چوہدری فتح الدین صاحب از نیپال تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے ولایتی و دیسی دوائیوں پر بہت روپیہ خرچ کیا مگر حسب منشا فائدہ نہ ہوا۔ آپکی ایجاد کردہ لائف پلز سے مجھے وہ فائدہ ہوا جو کسی دوائی سے نہیں ہوا۔ لہٰذا ایک بکس اور ارسال فرماویں۔

جناب بابو بشیر احمد صاحب ملازم ریلوے اور ٹیکسی اوورسیئر تحریر فرماتے ہیں کہ بذریعہ کارڈ ہذا اپنی دوائی مصفی کی ایک ڈبیہ بذریعہ وی پی ارسال فرماویں۔ یہ دوائی پہلے بھی آپ سے شہر سیالکوٹ میں منگوائی گئی تھی۔

جناب ڈاکٹر محمد سعید خان صاحب پنشنر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں کہ حکیم محمد ابراہیم چشتی امرتسری کے بنائے ہوئے جوہر مصفی خون اور لائف پلز اپنی لیاقت کو دانائی سے طیار کی ہوئی ہیں جنکو بہت بیماروں پر استعمال کیا۔ کوئی شک نہیں ہے کہ ...

ہر دو ادویہ مذکورہ نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اسلئے میں اپنے بھائیوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ خرید کر خود بھی استعمال کریں اور اپنے اور بھائیوں کو بھی اس کے فائدہ سے مطلع کریں تاکہ وہ بھی بیماریوں سے نجات پائیں۔ فقط
المشتہر - خاکسار حکیم محمد ابراہیم چشتی - چوک سنت سنگھ امرتسر

حسب الارشاد مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مطبع اہلحدیث میں چھپکر شایع ہوا

فتویٰ

س نمبر ۱۳۴ زید نے بیوہ عورت سے (جسکے ساتھ پہلے خاوند سے دو بچے ایک لڑکا ایک لڑکی ہے) نکاح کیا۔ پھر زید کی صلب سے اسکو دو لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ زید مرگیا اسکے بعد زید کا لڑکا بھی مرگیا اب زید کی جائداد کس طرح تقسیم ہوگی۔

س نمبر ۱۳۵ صبح کی نماز میں ایک اہلحدیث دعا قنوت پڑھتے ہیں اور چند لوگ نہیں پڑھتے اسکا جواب دلائل شرعیہ سے ہونا چاہیئے۔ (محمد زین العابدین)

ج نمبر ۱۳۴ اگر متوفی کے یہی وارث ہیں اور نہیں تو تقسیم یوں ہوگی کہ زید کے کل مال کے حصے حسب ذیل ہوں گے اور حسب ذیل حصہ وارونکو ملینگے:

مسئلہ ۲۴ تصحیح — زید

بیوی	لڑکا ابن زید	لڑکی
۳	۱۴	۷ / ۲۱

مسئلہ ۳ — ابن زید متوفی ۱۴

ماں بیوہ زید	بہن بنت زید
۱ / ۱۴	۲ / ۲۸

مسئلہ تصحیح — زید

بیوہ زید	بنت زید
۲۳	۴۹

ج نمبر ۱۳۵ دعا قنوت کی بابت ترمذی میں جو فیصلہ ہے وہی اچھا ہے من فعل فقد احسن ومن ترکہ فقد احسن یعنی پڑھنے والا اچھا کرتا ہو نہ پڑھنے والا بھی اچھا کرتا ہے جھگڑا اچھا نہیں۔

س نمبر ۱۳۶ شطرنج کھیلنا بغیر فحش اور قمار کے جائز ہے یا نہیں۔

ج نمبر ۱۳۶ شطرنج کھیلنا ایک لغو حرکت ہے اور حدیثوں میں منع ہے۔

س نمبر ۱۳۷ کسی جانور کو غیر اللہ نامزد کر کے کسی نے چھوڑ دیا اب اس شخص کو مواخذہ نہیں ہوجا جو کوئی اسکو کھائے یا یونہی چھوٹا پھرے۔ ایسے جانوروں کا کھانا کیسا ہے درصورت ناجائز ہونے کے اگر کل مسلمان اسکو ذبح کر کے نہ کھائیں تو ضرور پھر ہندو اسکو اپنے طور پر مار کر کھا جائینگے تو ایسی حالت میں مسلمانوں سے خدا کے ہاں بازپرس ہوگی یا نہیں۔

س نمبر ۱۳۸ کپڑے پر کسی قسم کی ناپاکی ہو کس قدر لگی ہو تو اسکو پہنکر نماز پڑھ سکتے ہیں بموافق کتاب وسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

س نمبر ۱۳۹ مسمریزم کیا چیز ہے اور اسکا سیکھنا مذہباً جائز ہے یا نہیں۔ (محمد عبد الغنی عفی عنہ شیخ پورہ کیمپ داناپور)

ج نمبر ۱۳۷ جانور مذکور حرام ہے۔ جیسا کہ سابقہ نمبروں میں اسکی مفصل بحث ہو چکی ہے۔ اسلئے اسکا کھانا کسی طرح جائز نہیں۔ ہندو اول تو کھائینگے نہیں اگر کھا بھی لیں تو انکی مرضی۔ وہ اگر خنزیر کھا لیں تو کیا ہم بھی کھا لیں گے مسلمان اسکو نہ کھائے اسمیں مسلمانوں کو کوئی گناہ نہیں بلکہ حکم یہی ہے

ج نمبر ۱۳۸ بحکم وثیابک فطہر۔ سب کپڑا پاک ہونا چاہیئے کسی قدر ناپاکی ہو بھی نماز درست نہوگی۔

ج نمبر ۱۳۹ اسکا جواب اہل حدیث مورخہ   میں ہو چکا ہے۔

س نمبر ۱۴۰ ایک شخص نے مغرب کی نماز تین رکعتوں میں سے جو آخر رکعت ہے اس رکعت کو پالیا۔ اور جو قاعدہ کے اول دو رکعتیں پڑھ جاتی ہیں وہ اس سے چھوٹ گئیں۔ کیا وہ شخص اور ایک پڑھکر قاعدہ کرے یا دو رکعت پوری پڑھکر قاعدہ کرے اور جو دو رکعتیں ان سے چھوٹ گئیں انہیں جہر پڑھے یا پوشیدہ جواب قرآن وحدیث سے تحریر ہو۔ بینوا توجروا۔

س نمبر ۱۴۱ شہر میں مسجد ہوتے ہوئے گھر میں نماز پڑھنا کیسا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسبارہ میں کیا ارشاد فرمایا ہے

س نمبر ۱۴۲ جو شخص مسجد ہوتے ہوئے گھر میں نماز پڑھے ایسے شخص سے ملاپ وغیرہ رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

س نمبر ۱۴۳ ایک شخص شراب پیتا ہے زنا کرتا ہے چوری اور دغابازی کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے ایسے شخص کے ہاتھ کا ذبح درست ہے یا نہیں۔

س نمبر ۱۴۴ جمعہ اور عیدین ایک روز آجائے تو کیا جمعہ کو چھوڑ دینا چاہیئے یا پڑھنا چند لوگ کہتے ہیں کہ جمعہ نہ پڑھا جائے چند لوگ کہتے ہیں کہ جمعہ اور عیدین دونوں ہی پڑھنا چاہیئے

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرمایا ہے اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ اور صحیح بخاری میں جمعہ کے فرض ہونیکے واسطے ایک باب بھی باندھا ہے (باب فرض الجمعۃ) ان آیتوں سے جمعہ فرض ہوا ہے یا نہیں۔

ج نمبر ۱۴۰۔ مسئلہ بہت اختلافی ہے دونوں طرف قول ہیں ایک حدیث میں آیا ہے اقض ما سبقک (جو رکعت تیرے ملنے سے پہلے پڑھی گئی ہو اسکو پورا کر) اس حدیث سے بعض علما دلیل لاتے ہیں کہ مسبوق جب کھڑا ہو تو پہلی رکعتوں کو پہلی کی طرح پڑھے جو پہلی جہر سے پڑھی ہو تو دل میں جہر سے پڑھے مگر دوسرے علماء کہتے ہیں اس سے نماز کی ترتیب میں نقصان آتا ہے اسلئے وہ بہ ترتیب امام والی رکعت کو پہلی سمجھتے ہیں۔ اسلئے باقی رکعتوں کو پہلی رکعتوں کی طرح ادا کرتے ہیں۔ خاکسار راقم کا بھی یہی عمل ہے مگر پہلی والوں کو بھی غلط نہیں جانتا۔ گو پچھلے کو راجح سمجھتا ہوں۔

ج نمبر ۱۴۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ ایک نابینا آپکی خدمت میں آیا کہ حضور مجھے مسجد کو رستہ میں پانی کا نالہ ہے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا جب تو اذان سنتا ہے تو مسجد میں آیا کر۔ فرمایا میں چاہتا تھا کسی جگہ کسی کو امام بنا کر لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو لوگ جماعت میں نہیں ہوتے انکے گھروں کو جلا دوں مگر چھوٹے چھوٹے نابالغ بچوں پر رحم آتا ہے۔ غرض جماعت کے تخلف کرنے پر سخت خفگی فرمائی۔

ج نمبر ۱۴۲۔ ایسے شخص سے ملاپ رکھنے سے تو منع نہیں مگر سمجھانا ضروری ہے کافر نہیں گنہگار رہے۔

ج نمبر ۱۴۳۔ اسکا نتیجہ درست ہے جبکہ یہود ونصاریٰ کا درست ہے [illegible]

ج نمبر ۱۴۴۔ جمعہ پڑھ لینا چاہئے تو مسئلہ اہلحدیث کے اسی نمبر میں آچکا ہے۔

جواب غیر۔ اہلحدیث نمبر ۱۴ مورخہ ۵ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ سوال نمبر ۱۰۸ پر آپ ارقام فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں تحقیق درست ناظرین میں سے کوئی صاحب جواب دیں تو درج کیا جائیگا کمترین خدمت میں عرض ہوں کہ اس وقت تک اس عاجز نے اس مسئلہ میں دو فتوے علماء اکابرین سے حاصل کئے ہیں انکی نقل روانہ خدمت ہے۔

سوال۔ ایک شخص لوگوں کو قرض روپیہ زمین رہن رکھ کر دیتا ہے [illegible] اس زمین مرہونہ سے بالعوض مالگذاری نفع پیداوار اٹھا سکتا ہے یا نہیں۔

جواب فتویٰ مدرسہ احمدیہ آرہ۔ زمین مرہونہ سے صرف بقدر مالگذاری نفع اٹھا سکتے ہیں اور بس۔ (کتبہ محمد عبد اللہ مدرس اول مدرسہ احمدیہ آرہ ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۱۹ھ)۔

یہی سوال ذرا تفصیل کے ساتھ حضرت جناب مولانا شیخ الکل سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ سے کیا گیا تھا جس کے جواب میں آپ ارقام فرماتے ہیں کہ نفع مرہونہ سے بقدر خرچ لینا درست ہے اور اس سے بیش لینا حرام ہے۔

پس معلوم ہوا کہ کل ثمرات زمین مرہونہ کا لینا مرتہن کو حرام ہے واللہ اعلم بالصواب۔ مہر سید محمد نذیر حسین۔ سید عبد السلام۔ سید محمد ابوالحسن۔ محمد مسلم خاں۔ الجواب صحیح۔ (عبد الحکیم صادقپوری عفی اللہ عنہ)

اہلحدیث۔ ابھی دلیل کی حاجت ہے۔

س نمبر ۱۴۵۔ ایک شخص محمد صدیق خاں مرگیا وارث اسکی زوجہ اور دو لڑکے عبد الحفیظ خاں۔ نذیر خاں اور تین لڑکیاں رہیں۔ بعد اسکے مرحوم کی بیوی نے قضا کی پھر یکے بعد دیگر دو لڑکے عبد الحفیظ خاں۔ نذیر خاں۔ دو لڑکیاں زینب اور مریم نے قضا کی اب ایک لڑکا محمد نعیم مریم کا بیٹا مرحوم کا نواسہ اور ایک بیٹی ظہیرن زندہ ہے تو انکی تقسیم کس طرح ہوگی۔

ج نمبر ۱۴۵۔ تقسیم یوں ہوگی۔

میت محمد صدیق خاں مسئلہ ۲۴

زوجہ	بیٹا عبد الحفیظ خاں	بیٹا نذیر خاں	بیٹی مریم	بیٹی زینب	بیٹی ظہیرن
۱	۲/۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

میت زوجہ مسئلہ ۵

بیٹا عبد الحفیظ خاں	بیٹا نذیر خاں	بیٹی مریم	بیٹی ظہیرن	بیٹی زینب
۲	۲/۱۴	۱/۵ / ۱۵	۱/۵ / ۱۵	۱/۵ / ۱۵

میت عبد الحفیظ مسئلہ ۱۲

بھائی نذیر خاں	بہن مریم	بہن زینب	بہن ظہیرن
۲/۳۳	۱۴/۶۳	۱/۶	۱/۶

میت نذیر خاں مسئلہ ۱۱۲

بہن مریم	بہن زینب	بہن ظہیرن
۱/۱۱۲	۱/۱۱۲	۱/۱۱۲

میت زینب مسئلہ ۲۸۰

بہن مریم	بہن ظہیرن
۱/۱۴۰	۱/۱۴۰

میت مریم مسئلہ ۳۲۰

بیٹا	بہن ظہیرن
۱	محروم

کل جائداد کو حصص منقسم ذیل ہونگے ۸۴۰

ابن مریم	ظہیرن
۴۲۰	۴۲۰

دونوں خالہ بھانجا کل جائداد کو نصف نصف کرلیں۔

ثناء اللہ

انتخاب الاخبار

سیالکوٹ میں ایک انجمن موسومہ انجمن اشاعت اسلام قایم ہوئی ہے جسکے اسسٹنٹ سکرٹری مولوی فیروز الدین صاحب ہیں۔ دیکھئے کیا کام کرینگے۔

قبول اسلام بسنت سنگہ ساکن موضع چاٹی ونڈ ضلع امرتسر امرتسر مسجد جامع شیخ خیر الدین مرحوم مسلمان ہوا۔ نام عبد القادر رکہا گیا اُسکا باپ پہلے سے مسلمان ہے جسکا نام نور محمد ہے۔

حجاز ریلوے چند روز تک یعنی بحکم سلطانی محرم ۱۳۲۳ھ کو تبوک تک (جسکا ذکر حدیثوں میں جنگ تبوک کے نام سے آتا ہے) پہونچ جائیگی۔ اور اُمید کیجاتی ہے کہ ایک سال تک مدینہ منورہ تک پہونچیگی چونکہ ابہی تک مدینہ منورہ بہت پرے ہے اس لئے حاجی لوگ ریل کے وجود ہی سے انکاری آتے ہیں۔ مگر انہیں معلوم نہیں کہ قریباً دو ہزار میل لمبی لائن کا بننا پہر ایسے سخت ملک میں کار دارد۔

پنڈت رام نراین کانپوری نے پیشگوئی کی ہے کہ ۱۵ مارچ سے روسی جاپانیوں پر فتح حاصل کرنے لگینگے یہانتک کہ منچوریا اور پورٹ آرتہر پر پہر قبضہ کر لینگے۔ (دیکہیں پنڈت کی پیشگوئی بہی کادیانی کرشن کی طرح گوزشتر ہوتی ہے یا کچہ رنگ دکہاتی ہے)۔

افسوس کہ مولوی جمال الدین ساکن سید والہ ضلع منٹگمری جو قادیانی کاہن کے مخلص مریدوں میں سے تہا۔ طاعون سے (بقول کاہن مذکور) کتوں کی موت مرا۔ (نامہ نگار) (کرشن جی سنتے ہو کیا کہتے ہیں)

اخبار وطن لاہور صلاح دیتا ہے کہ سجادہ نشینان صوفیا کرام کو حاجی شاہ سلیمان صاحب پہلواروی مع دیگر ہم خیالوں کے ملک میں دورہ کرکے مقتضیات زمانہ سے آگاہ کریں۔

(سہل تجویز یہ ہے کہ آجکل دو رسالے صوفیاء کے نکلتے ہیں ایک لا اکراہ (کڑا) دوسرا الذا دالقد خواجہ لاہور انہیں سے یہ خدمت کیوں نہ لی جائے۔ ایک ایک نمبر دونوں صاحب اس مضمون کے وقف کر دیں تو کیا سہل کام ہے۔

موضع کبرناکا ضلع گیا میں بقرہ عید کے موقع پر اہل ہنود نے کچہ بلوہ کرنا چاہا تہا جسپر حکام نے ہندوؤں کو حکم دیا کہ کہڑے ہو کر گاؤ کشی کرائیں (نامہ نگار) ناواقف راز مسلمان خوش ہونگے مگر واقف حال کے لئے یہ خبر خوش آئند نہیں ہے۔

اُستاد الشعراء داغ دہلوی حیدر آباد دکن میں بعارضہ فالج فوت ہوگئے دنیا روزے چند۔ عاقبت باخداوند۔

۲۵ فروری یوم شنبہ کو بنارس میں آریوں نے پیغمبر اسلام علیہ السلام کی سخت توہین کی جس پر فساد کا اندیشہ تہا۔ (تف اے چرخ گردوں تف)

ہندو بیواؤں کی دوسری شادی مہاراجہ صاحب نابہہ اسبات کی بہت کوشش کرتے رہتے ہیں کہ ہندو بیواؤں کی دوبارہ شادی کرنے کی رسم علی العموم جاری ہو جاوے تو بہت مناسب ہے۔ (سوامی دیانند جی سے تو راجہ صاحب ہی اچہے نکلے جنکو بیکس بیواؤں پر رحم آیا۔ سوامی جی تو اسکو پاپ ہی سمجہتے رہے ستیارتہ صفحہ ۱۴۲ و ۱۰)

روسی کوہ قاف کے شہروں کو باکو۔ بالوم۔ اور ٹپوٹی میں اور روسی پولینڈ کے شہر وارسا میں بڑی بغاوت ہو رہی ہے روسی فوج اور پولیس سے رعایا کی لڑائی ہو کر روس کے علاقہ میں سخت کشت و خون ہو رہا ہے۔ سینٹ پیٹرز برگ اور وارسا کے درمیان ملازمان ریلوے کی ہڑتال کی وجہ سے ریل کا آنا جانا رک گیا۔ وارسا سے کہ جہاں سخت بغاوت ہو رہی ہے۔ اب کسی طرف بہی ریلوے ٹرینیں آ جا نہیں سکتیں۔ وارسا کی لوکل پولیس کے سپاہی بہی ہڑتال کرنے کی دہمکی دے رہے ہیں۔ گیس کے کارخانوں پر روسی فوج نے قبضہ کر لیا ہے

سلطان المعظم نے لورپول کی مسجد کیلئے دو بیش قیمت قالین ارسال فرمائے۔

جاپانی لومڑی سے بہت ڈرتے اور اُسے چڑیل تصور کرتے ہیں۔

انگریزی حکومت سے چاہا گیا ہے کہ وہ مشن کابل کے مقاصد اور نامہ و پیام کو مفصل بیان کرے اور روس و جاپان میں صلح کرانے کی کوشش کرے۔

کرشن قادیانی کی طرف سے ایک اشتہار لمبا چوڑا تقسیم ہوا ہے جسمیں کرشن مہاراج کے نبی ہونے پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ جلی عنوان لکہا گیا ہے۔ کہ حضرت کرشن علیہ السلام کا قرآن سے ثبوت۔ (اسکی بابت ہم آئندہ کچہ لکہینگے)

قبول اسلام [illegible]

صاحبان ایک نظر ادہر بھی

جناب ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب میڈیکل آفیسر از برنڈو بام نارتھ لکھم پور آسام تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی دوائی جوہر مصفی خون کا ایک ۳۰ سالہ مریض وجع مفاصل پر استعمال کیا جو کہ بستر سے بغیر امداد دیگرے اُٹھ نہیں سکتا تھا۔ دو یوم میں بالکل تندرست ہو گیا فقط کمزوری باقی ہے۔ لالیف پلز کو ایک دیرینہ مریض جریان پر آزمایا ۱۵ یوم استعمال کا نتیجہ نکلا یہ کہ دوائی میں ان مرد او دویات میں سے جو بیکار ثابت ہوتی ہیں۔ میں اپنے ہم پیشہ بھائیوں کو تاکید کرتا ہوں کہ ان دویات کو اپنے مریضوں پر آزمائیں وہ اپنے ملک کو فائدہ پہنچائیں۔ جناب الحاج غلام حیدر صاحب محافظ دفتر نہر تحریر فرماتے ہیں کہ مجھکو آپکی لالیف پلز کی استعمال سے بہت فائدہ ہوا ہے پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا بالکل رُک گیا ہوا اور مجھکو نہیں جو پانی آتا تھا اب نہیں آتا۔ جناب خواجہ غلام محی الدین صاحب وکیل تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی لالیف پلز کے استعمال سے اب میری نظر بالکل نہیں گھبراتی اور میں بخوبی کتب بینی کرتا ہوں ایک بکس اور ارسال فرماویں فقط۔ جناب مولوی محمد جمیل صاحب مدرس مشن سکول از نارووال تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی سرمہ عزیزی نے مجھکو بہت فائدہ پہنچایا مہربانی فرما کر ایک اور شیشی ارسال فرماویں۔ جناب بابو عبد الکریم صاحب از لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ آپکا تہ دل سے مشکور ہوں کہ لاہور کے ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج سے میرے دو ماہ کا متواتر بخار کر کے فائدہ نہ ہوا مجھکو آپکی تجویز اور دوائی سے اب مجھکو کوئی شکایت باقی نہیں رہی۔ جناب چوہدری فخر الدین صاحب از بٹالہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں ولایتی و دیسی دوائیوں میں بہت روپیہ خرچ کیا مگر جسقدر فائدہ مجھے آپکی ایجاد کردہ لالیف سے ہوا ہے کسی دوائی سے نہیں ہوا لہذا ایک بکس اور ارسال فرماویں۔ جناب بابو نتھو رام صاحب ملازم ریلوے برانچ جنکشن لودھانہ تحریر فرماتے ہیں کہ بدیں کارڈ ہذا اپنی دوائی و ہدرشی کی ایک شیشی بذریعہ وی پی ارسال فرماویں یہ دوائی پہلے بھی آپ سے شہر سیالکوٹ میں ایک دفعہ منگوائی تھی۔ جناب ڈاکٹر جہانگیر خاں صاحب پنشنر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں کہ حکیم محمد ابراہیم چشتی امرتسری کی جو جوہر مصفی خون اور لالیف پلز اپنی لیاقت اور دانائی سے تیار کی ہوئی ہیں میں نے انکو اکثر بیماروں پر استعمال کیا کوئی شک نہیں ہے کہ ہر دو ادویہ مذکورہ نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں اسلئے میں اپنے بھائیوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ ضرور خرید کر خود بھی استعمال کریں اور اپنے اور بھائیوں کو بھی انکے فائدہ سے مطلع کریں تاکہ وہ بھی بیماریوں سے نجات پائیں۔ المشتہر حکیم محمد ابراہیم

دی بیت ٹرنکس ورکس شہر سیالکوٹ

سرزمین ملک وانتح بیشک آپکو ایسے بہت سے ٹیل ٹرنک ہر جگہ مل سکتی ہیں اپنی ظاہری چمک دمک رنگ و روغن سے نگاہوں کو گرویدہ کر لیتے ہیں مگر جب استعمال میں آتے ہیں تو چند روز میں اُن کے جوہر کھل جاتے ہیں۔ افسوس ہے کہ آجکل لاٹری کے ٹرنکوں کا ایک ایسا اندھا دھند طریق نکلا ہے جو غور کرکے دیکھنے سے معلوم ہو جاتا ہو کہ ہرگز ہرگز پائیداری اور قیام نہیں اور بجائے فائدہ کے سراسر نقصان ہے۔

ہمنے جو عرصہ سے یہ کام شروع کیا ہوا ہے اور ہماری کام میں یہ بات خصوصیت کیساتھ پائی جاتی ہو کہ خریدار کو کبھی شکایت کا موقع نہیں ملتا کیوں؟ ہم خود اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور نہایت عمدہ رنگ و روغن کرتے ہیں اور بیرونجات کے بہت سے کارخانہ دار ہمیں سے رنگ روغن کراتے ہیں اور ہم سے ہی عموماً مال منگا کر یہاں بیچتے ہیں اسلئے خریداران کو بہت نقصان ہوتا ہے اسی وقت کو دور کرنے کیلئے قیمت میں رعایت کر دی ہو اور جن سے ہمارا معاملہ ہے وہ اسبات کے شاہد ہیں کہ صرف سچی بات کا اظہار ہے۔

غیر معمولی رعائت۔ ہمنے قیمت میں نسبتاً بہت ہی تخفیف کر دی ہے یہانتک کہ ہم خود دستکار ہیں یعنی بجائے ۴ ر فی انچ کے ۳ ر فی انچ قیمت کر دی ہے۔ اور ازاں فروشی بسیار فروشی پر ہمارا عمل ہو۔ علاوہ رعائت کے ہمارے مال میں یہ خوبی ہو کہ نہایت مضبوط ہے اُمید ہے کہ معزز خریداران ہماری محنت کی داد دینگے۔

	فی انچ ۴ ر	فی انچ ۳ ر	بحساب تین آنہ فی انچ					کیش بکس
پیمائش ٹرنک	۳۶ انچ	۳۳ انچ	۳۰ انچ	۲۸ انچ	۲۴ انچ	۲۱ انچ	۱۸ انچ	۱۲ ر فی انچ
قیمت اصل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تار جستی ۲ ر انچ
قیمت رعایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	کیش بکس سٹیل [illegible]

نوٹ ایکدرجن کے خریدار کو ایک ٹرنک مفت ملیگا تمام خط و کتابت بپتہ ذیل ہو

المشتہر عبد العزیز اللہ دتہ کمہار اینڈ ٹرنک میکرس بازار کریم داد شہر سیالکوٹ

حسب الارشاد مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مطبع اہلحدیث امرتسر میں چھپ کر شائع ہوا

فتوىٰ

س نمبر ۱۳۴ زید نے بیوہ عورت سے (جسکے ساتھ پہلے خاوند سے دو بچے ایک لڑکا ایک لڑکی ہے) نکاح کیا۔ پھر زید کی صلب سے اسکو دو لڑکیاں پیدا ہوئیں زید مرگیا اسکے بعد زید کا لڑکا بھی مرگیا اب زید کی جائداد کس طرح تقسیم ہوگی۔

س نمبر ۱۳۴ ... نماز میں ایک اہلحدیث دعا قنوت پڑھتے ہیں اور چند لوگ نہیں پڑھتے۔ اسکا جواب دلائل شرعیہ سے ہونا چاہئے۔ محمد زین العابدین

ج نمبر ۱۳۴ ... سوتیلی اولاد کوئی کسی کے بھی وارث ہیں اور نہیں تو تقسیم یوں ہوگی کہ زید کے کل مال کے حصے حسب ذیل ہوں گے اور حسب ذیل حصہ وارثوں کو ملینگے:

میت زید — مسئلہ ۲۴ تصحیح

بیوی	لڑکا ابن زید	لڑکی
۳	۱۴	۷

میت ابن زید ۱۴ — مسئلہ ۳

ماں بیوہ زید	بہن بنت زید
۱/۱۴	۲/۲۸

میت زید — مصحح

بیوہ زید	بنت زید
۲۲	۴۹

ج نمبر ۱۳۵۔ دعاء قنوت کی بابت ترمذی میں جو فیصلہ ہے وہی اچھا ہے من فعل فقد احسن ومن ترکہ فقد احسن یعنی پڑھنے والا اچھا کرتا ہے نہ پڑھنے والا بھی اچھا کرتا ہے جھگڑا اچھا نہیں۔

س نمبر ۱۳۶ شطرنج کھیلنا بغیر فحش اور قمار کے جائز ہے یا نہیں۔

ج نمبر ۱۳۶۔ شطرنج کھیلنا ایک لغو حرکت ہے اور حدیثوں میں منع ہے۔

س نمبر ۱۳۷۔ کسی جانور کو غیر اللہ نامزد کر کے کسی نے چھوڑ دیا اب اس شخص کو مواخذہ نہیں ہو چاہے کوئی اسکو کھائے یا یونہی چھوڑتا پھرے۔ ایسے جانوروں کا کھانا کیسا ہے درصورت ناجائز ہونے کے اگر کل مسلمان اسکو ذبح کرکے نہ کھائیں تو ضرور ہے ہندو اسکو اپنے طور پر مار کر کھاجائینگے تو ایسی حالت میں مسلمانوں سے جو ذبح کئے ہوں بازپرس ہوگی یا نہیں۔

س نمبر ۱۳۸۔ کپڑے پر کسی قسم کی ناپاکی ہو کس قدر لگی ہو تو اسکو پہنکر نماز پڑھ سکتے ہیں موافق کتاب وسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

س نمبر ۱۳۹۔ مسمریزم کیا چیز ہے اور اسکا سیکھنا مذہبا جائز ہے یا نہیں۔ (محمد عبد الغنی عفی عنہ شیر پور کیمپ داناپور)

ج نمبر ۱۳۷ جانور مذکور حرام ہے جیسا کہ سابقہ نمبروں میں اسکی مفصل بحث ہوچکی ہے۔ اسلئے اسکا کھانا کسی طرح جائز نہیں ہے۔ ہندو اول تو کھانیگے نہیں اگر کھا بھی لیں تو انکی مرضی۔ وہ اگر خنزیر کھا لیں یا ہم بھی کھا لیں گے مسلمان اسکو نہ کھائے اسمیں مسلمانوں کو کوئی گناہ نہیں بلکہ ثم بھی یہی ہے۔

ج نمبر ۱۳۸۔ بحکم وثیابک فطہر سب کپڑا پاک ہونا چاہئے کسی قدر ناپاکی ہو بھی نماز درست نہوگی۔

ج نمبر ۱۳۹۔ اسکا جواب اہلحدیث مورخہ   میں ہوچکا ہے۔

س نمبر ۱۴۰۔ ایک شخص نے مغرب کی نماز تین رکعتوں میں سے جو آخر رکعت ہے اس رکعت کو پالیا۔ اور جو قاعدہ کے اول دو رکعتیں رہ جاتی ہیں وہ اس سے چھوٹ گئیں۔ کیا وہ شخص اور ایک پڑھکر قاعدہ کرے یا دو رکعت پوری پڑھکر قاعدہ کرے جو دو رکعتیں اُن سے چھوٹ گئیں اُنمیں جہر پڑھے یا پوشیدہ جواب قرآن وحدیث سے تحریر ہو۔ بینوا توجروا۔

س نمبر ۱۴۱۔ شہر میں مسجد ہوتے ہوئے گھر میں نماز پڑھنا کیسا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسبارہ میں کیا ارشاد فرمایا ہے

س نمبر ۱۴۲۔ جو شخص مسجد ہوتے ہوئے گھر میں نماز پڑھے ایسے شخص سے ملاپ وغیرہ رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

س نمبر ۱۴۳۔ ایک شخص شراب پیتا ہے زنا کرتا ہے چوری اور دغابازی کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے ایسے شخص کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے یا نہیں۔

س نمبر ۱۴۴۔ جمعہ اور عیدین ایک روز آجائے تو کیا جمعہ کو چھوڑ دینا چاہیئے یا پڑھنا چند لوگ کہتے ہیں کہ جمعہ نہ پڑھنا چاہئے چند لوگ کہتے ہیں کہ جمعہ اور عیدین دونوں ہی پڑھنا چاہئے کیونکہ

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرمایا ہے اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ اور صحیح بخاری میں جمعہ کے فرض ہونے کے واسطے ایک باب ہی باندھ دیا ہے (باب فرض الجمعۃ) ان آیتوں سے جمعہ فرض ہوا ہے یا نہیں۔

ج نمبر ۱۴۰۔ مسئلہ ہذا میں اختلاف ہے دونوں طرح قول ہیں ایک حدیث میں آیا ہے واقض ما سبقک (جو رکعت تیری ملنے سے پہلے ہو چکی ہو اسکو پورا کر) اس حدیث سے بعض علماء دلیل لاتے ہیں کہ مسبوق جب کھڑا ہو تو پہلی رکعتوں کو پہلی کی طرح سمجھے جو پہلی رکعتیں جہر سے پڑھی جاتی ہیں ان میں جہر سے پڑھے مگر دوسرے علماء کہتے ہیں اس سے نماز کی ترتیب میں نقصان آتا ہے اسلئے وہ بترتیب امام والی رکعت کو پہلی سمجھتے ہیں۔ پس باقی رکعتوں کو پہلی رکعتوں کی طرح ادا کرتے ہیں۔ خاکسار راقم کا بھی یہی عمل ہے مگر پہلی طرح ادا کرنے والوں کو بھی غلط نہیں جانتا۔ گو پہلے کو راجح سمجھتا ہوں۔

ج نمبر ۱۴۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ ایک نابینا آپکی خدمت میں آیا اور عرض کی کہ مسجد کو راستے میں پانی کا نالا بہتا ہے مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دیں آپ نے فرمایا جب تو اذان سنتا ہے تو مسجد میں آیا کر۔ فرمایا میں چاہتا ہوں کہ کسی کو امام بنا کر لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو لوگ جماعت میں نہیں آتے انکے گھروں کو جلا دوں مگر چھوٹے چھوٹے نابالغ بچوں پر رحم آتا ہے۔ غرض جماعت کے تخلف کرنے پر بہت سختی فرمائی۔

ج نمبر ۱۴۲۔ ایسے شخص سے ملاپ رکھنے سے تو منع نہیں مگر سمجھانا ضروری ہے کافر نہیں گنہگار ہے۔

ج نمبر ۱۴۳۔ اسکا بیچنا درست ہے جبکہ یہود و نصاریٰ کا درست ہے تو اسکا کیوں نہیں۔

ج نمبر ۱۴۴۔ جمعہ پڑھ لینا چاہئیے مسئلہ اہلحدیث کو سابق نمبروں میں آ چکا ہے۔

جواب فتویٰ ۔ اہلحدیث نمبر ۱۴ مورخہ ۵ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ سوال نمبر ۱۰۶ پر آپ ارقام فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں … ناظرین میں سے کوئی صاحب جواب دیگا تو درج کیا جائیگا۔ گذارش خدمت ہوں کہ اس وقت تک اس عاجز نے اس مسئلہ میں دو فتوے علمائے اکابرین سے حاصل کئے ہیں انکی نقل روانہ خدمت ہے:۔

سوال ۔ ایک شخص لوگوں کو قرض روپیہ دیتا ہے … اس زمین مرہونہ سے بالعوض مالگذاری نفع پیدا وار اٹھا سکتا ہے یا نہیں؟

جواب فتویٰ مدرسہ احمدیہ آرہ ۔ زمین مرہونہ سے صرف بقدر مالگذاری نفع اٹھا سکتے ہیں اور بس۔ دکتبہ محمد عبد اللہ مدرس اول مدرسہ احمدیہ آرہ ۵ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۱۹ھ)۔

یہی سوال ذرا تفصیل کے ساتھ حضرت جناب مولانا شیخ الکل سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کیا گیا تھا جس کے جواب میں آپ ارقام فرماتے ہیں کہ شے مرہونہ سے بقدر خرچ لینا درست ہے اور اس سے بیش لینا حرام ہے۔

پس معلوم ہوا کہ کل ثمرات زمین مرہونہ کا لینا مرتہن کو حرام ہے واللہ اعلم بالصواب۔ محمد سید محمد نذیر حسین۔ سید عبد السلام۔ سید محمد ابو الحسن۔ محمد سلیم خاں۔ الجواب صحیح۔ (عبد الحکیم صادقپوری عفی اللہ عنہ)

اہلحدیث ۔ ابھی دلیل کی حاجت ہے۔

س نمبر ۱۴۵۔ ایک شخص محمد صدیق خاں مر گیا وارث اسکی زوجہ اور دو لڑکے عبد الحفیظ خاں۔ نذیر خاں اور تین لڑکیاں رہیں۔ بعد اسکے مرحوم کی بیوی نے قضا کی پھر اسکے بعد دیگر دو لڑکے عبد الحفیظ خاں۔ نذیر خاں۔ دو لڑکیاں زینب اور مریم نے قضا کی اب ایک لڑکا محمد تعظیم مریم کا بیٹا مرحوم کا نواسہ اور ایک بیٹی ظہیرن زندہ ہے تو انہیں تقسیم کس طرح ہوگی۔

ج نمبر ۱۴۵۔ تقسیم یوں ہوگی۔

مسئلہ ۱۵ × ۱۴ = ۲۱۰ — میت محمد صدیق خاں

زوجہ	بیٹا عبد الحفیظ خاں	بیٹا نذیر خاں	بیٹی مریم	بیٹی زینب	بیٹی ظہیرن
۱	۲/۱۴	۲/۱۴	۷/۳۵	۷/۳۵	۷/۳۵
		۴۰	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵

میت زوجہ

بیٹا عبد الحفیظ خاں	بیٹا نذیر خاں	بیٹی مریم	بیٹی ظہیرن	بیٹی زینب
۲	۲/۱۴	۲/۱۵	۱/۱۵	۱/۱۵

میت عبد الحفیظ خاں

بھائی نذیر خاں	بہن مریم	بہن زینب	بہن ظہیرن
۲/۳۲	۱۶/۴۸	۱/۲۱۰	۱/۱۶ ۴۸

میت نذیر خاں ۱۱۲

بہن مریم	بہن زینب	بہن ظہیرن
۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲

میت زینب ۲۸۰

بہن مریم	بہن ظہیرن
۱/۱۴۰	۱/۱۴۰

میت مریم ۳۲۰

بیٹا محمد تعظیم	بہن ظہیرن
۱	

کل جائداد کے حصص حسب ذیل ہونگے

۴۴۰

ابن مریم	ظہیرن
۲۲۰	۲۲۰

دونوں خالہ بھانجا کل جائداد کو نصف نصف کر لیں۔

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

سیالکوٹ میں ایک انجمن موسومہ انجمن اشاعت اسلام قایم ہوئی ہے جسکے اسسٹنٹ سکرٹری مولوی فیروز الدین صاحب ہیں۔ دیکھئے کیا کام کرینگے۔

قبول اسلام بسنت سنگہ ساکن موضع چاٹی ونڈ ضلع امرتسر امرتسر مسجد جامع شیخ خیر الدین مرحوم مسلمان ہوا۔ نام عبد القادر رکہا گیا اُسکا باپ پہلے سے مسلمان ہے جسکا نام نور محمد ہے۔

حجاز ریلوے چند روز تک یعنو بحکم سلطانی محرم ۱۳۲۳ھ کو تبوک تک (جسکا ذکر حدیثوں میں جنگ تبوک کے نام سے آتا ہے) پہونچ جائیگی۔ اور امید کیجاتی ہے کہ ایک سال تک مدینہ منورہ تک پہونچیگی چونکہ ابہی تک مدینہ منورہ سے بہت پرے ہے اس لئے حاجی لوگ ریل کے وجود ہی سے انکاری آتے ہیں۔ مگر انہیں معلوم نہیں کہ قریبًا دو ہزار میل لمبی لائن کا بننا ہیر ایسے سخت ملک میں کارے دارد۔

پنڈت رام نرائن کانپوری نے پیشگوئی کی ہے کہ ۲۵ مارچ سے روسی جاپانیوں پر فتح حاصل کرنے لگینگے یہانتک کہ پہونچ رہا اور پورٹ آرتہر پر پہر قبضہ کر لینگے۔ دیکہیں پنڈت کی پیشگوئی بہی کادیانی کرشن کی طرح گوز شتر ہوتی ہے یا کچہ رنگ دکہاتی ہے)۔

افسوس کہ مولوی جمال الدین ساکن سیدوالہ ضلع منٹگمری جو قادیانی کاہن کے مخلص مریدوں میں سے تہا۔ طاعون سے (بقول کاہن مذکور) کتوں کی موت مرا۔ (نامہ نگار) (کرشن جی بتاؤ کیا کہتے ہو)

اخبار وطن لاہور صلاح دیتا ہے کہ سجادہ نشینان صوفیا کو واجبا شاہ سلیمان صاحب پہلواروی مع دیگر ہم خیالوں کے ملک میں دورہ کرکے مقتقیات زمانہ سے آگاہ کریں۔

(سہل تجویز یہ ہے کہ آجکل دو رسالے صوفیا کے نکلتے ہیں ایک (الاحسان کرنال) دوسرا (الکلام الصوفیا) لاہور انہیں سے یہ خدمت کیوں نہ لی جائے۔ ایک ایک صفحہ دونوں صاحب اس مضمون کے وقف کر دیں تو کیا سہل کام ہے۔

موضع کہرنال ضلع گیا میں بقرعید کے موقع پر اہل ہنود نے کچہ باہم کرنا چاہا تہا جسپر حکام نے ہندوؤں کو حکم دیا کہ کہڑے ہو کر گاؤ کشی کرا دیں (نامہ نگار) ناواقف راز مسلمان خوش ہونگے مگر واقف حال کے لئے یہ خبر خوش آئند نہیں ہے۔

اُستاد الشعراء داغ دہلوی حیدر آباد دکن میں بعارضہ فالج فوت ہوگئے دنیا روزے چند عاقبت باخداوند۔

۲۵ فروری یوم شنبہ کو بنارس میں آریوں نے پیغمبر اسلام علیہ السلام کی سخت توہین کی جس پر فساد کا اندیشہ تہا۔ (لقمان گروہ فف)

ہندو بیواؤں کی دوسری شادی مہاراجہ صاحب بابہہ اس بات کی بہت کوشش کرتے رہتے ہیں کہ ہندو بیواؤں کی دوبارہ شادی کرنے کا رسم علی العموم جاری ہو جائے تو بہت مناسب ہے۔ (سوامی دیانند جی سے تو راجہ صاحب ہی اچہے جنکو بیکس بیواؤں پر رحم آیا۔ سوامی جی تو اسکو پاپ سمجھتے رہے ستیارتہ صفحہ ۱۴۲)۔

روسی کوہ قاف کے شہروں کو باکو۔ باطوم۔ اور پولٹی میں اور روسی پولینڈ کے شہر وارسا میں بڑی بغاوت ہو رہی ہے روسی فوج اور پولیس سے رعایا کی لڑائی ہو کر روس کے علاقہ میں سخت کشت و خون ہو رہا ہے۔

سینٹ پیٹرزبرگ اور وارسا کے درمیان ملازمان ریلوے کی ہڑتال کی وجہ سے ریل کا آنا جانا رک گیا۔ وارسا سے کہ جہاں سخت بغاوت ہو رہی ہے۔ اب کسی طرف بہی ریلوے ٹرینیں آ جا نہیں سکتیں۔ وارسا کی لوکل پولیس کے سپاہی بہی ہڑتال کرنے کی دہمکی دے رہے ہیں۔

گیس کے کارخانوں پر روسی فوج نے قبضہ کر لیا ہے

سلطان المعظم نے لورپول کی مسجد کیلئے دو بیش قیمت قالین ارسال فرمائے۔

جاپانی لومڑی سے بہت ڈرتے اور اُسے چڑیل تصور کرتے ہیں۔

انگریزی حکومت سے چاہا گیا ہے کہ وہ مشن کابل کے متعلق ہندو [illegible] و پیام کو مفصل بیان کرے اور روس و جاپان میں صلح کرانے کی کوشش کرے۔

کرشن قادیانی کی طرف سے ایک اشتہار لمبا چوڑا تقسیم ہوا ہے جسمیں کرشن مہاراج کے نبی ہونے پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ پہلا عنوان لکہا گیا ہے۔ کہ حضرت کرشن علیہ السلام کا قرآن سے ثبوت۔ (اسکی نسبت ہم آئندہ [illegible] لکہینگے)

ahmadimuslim.de

دی بیسٹ ٹرنکس ورکس شہر سیالکوٹ

معزز ناظرین! آج بیشک آپکو ایسے بہت سے سٹیل ٹرنک ہر جگہ مل سکتی ہیں جنکی ظاہری چمک دمک رنگ و روغن سے نگاہوں کو گرویدہ کر لیتی ہیں مگر جب استعمال میں آتے ہیں تو چند روز میں اُن کے جوہر کھل جاتے ہیں۔ اور یہ ہے کہ آجکل لاٹری کے ٹرنکوں کا ایک ایسا اندھا دھند طریق نکلا ہے جو غور سے دیکھنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ ہرگز ہرگز پائداری اور قیام نہیں اور بجائے فائدہ کے سراسر نقصان ہے۔

ہمنے اُسی مدت سے یہ کام شروع کیا ہوا ہے اور ہماری کام میں یہ بات خصوصیت سے پائی جاتی ہے کہ خریدار کو کبھی شکایت کا موقع نہیں ملتا کیوں؟ ہم خود اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور نہایت عمدہ رنگ و روغن کرتے ہیں اور بیرونجات کے بہت سے کارخانہ دار ہمیں سے رنگ و روغن کراتے ہیں اور ہم سے ہی عموماً مال منگا کر بازار چڑھاتے ہیں۔ اسطرح سے خریداران کو بہت نقصان ہوتا ہے اسی دقت کو دور کرنے کیلئے قیمت میں رعایت کر دی ہے اور جن سے ہمارا معاملہ ہے وہ اسبات کے شاہد ہیں۔ یہ صرف سچی بات کا اظہار ہے۔

غیر معمولی رعایت ہمنے قیمت میں نسبتاً بہت ہی تخفیف کر دی ہے یہ اسلئے کہ ہم خود دستکار ہیں لیکو بجائے ۳ فی انچ کے ۲ فی انچ قیمت کر دی ہے۔ اور ہم ارزاں فروشی بسیار فروشی پر ہمارا عمل ہے۔ علاوہ رعایت کے ہمارے مال میں یہ خوبی ہے کہ نہایت مضبوط ہے امید ہے کہ معزز خریداران ہماری محنت کی داد دینگے۔

	قد ٹرنک مربع	فی انچ ۳/	بحساب تین آنہ فی انچ					کیش بکس
پیمائش ٹرنک	۳۶ انچ	۳۴ انچ	۳۰ انچ	۲۸ انچ	۲۴ انچ	۲۱ انچ	۱۸ انچ	۱۲ فی انچ
قیمت اصل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قیمت رعایتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کیش بکس [illegible]

نوٹ: ایکدرجن کے خریدار کو ایک ٹرنک مفت ملیگا تمام خط و کتابت بنام ذیل ہو۔

المشتہر عبد العزیز اللہ رکھا ٹرنک میکرز بازار کریم داد شہر سیالکوٹ

صاحبان ایک نظر ادھر بھی

جناب ڈاکٹر خیر الدین صاحب سینیٹری آفیسر ازپو بنام نارتھ لکھم پور آسام تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی دوائی جوہر مصفی خون کا ایک ۶۲ سالہ مریض وجع مفاصل پر استعمال کیا جو کہ بستر سے بغیر امداد دیگر کے اُٹھ نہیں سکتا تھا۔ دوم ہفتہ میں بالکل تندرست ہو گیا فقط کمزوری باقی ہے۔ لائف پلز کو ایک ضعیف مریض جریان پر آزمایا۔ اوّل استعمال کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا ہے۔ بحوالہ میں ان ہر دو ادویات کی بابت فائدہ اٹھا سکتی ہے میں اپنے ہم پیشہ بھائیوں کو مشورہ دیتا ہوں کہ ان ادویات کو اپنے مریضوں پر آزمائیں انکی خوبیوں کے بلاشک فائدہ پہنچیگا۔

جناب بابو غلام حیدر صاحب محافظ دفتر بندوبست تحریر فرماتے ہیں کہ مجھکو آپکی لائف پلز کی استعمال سے بہت فائدہ ہوا ارل کا قطرہ قطرہ آنا بالکل رک گیا ہوا اور مجھکو جو پانی آتا تھا اب نہیں آتا۔

جناب خواجہ غلام محی الدین صاحب وکیل تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی لائف پلز کی استعمال سے اب میری نظر بالکل نہیں گھبراتی میں بخوبی کتب بینی کرتا ہوں ایک بکس اور ارسال فرما دیں فقط۔ جناب مولوی محمد جمیل صاحب مدرس مشن سکول ازنارووال تحریر فرماتے ہیں کہ آپکی سرمہ عزیزی نے مجھکو بہت فائدہ پہنچایا ہے مہربانی فرما کر ایک شیشی ارسال فرما دیں۔ جناب بابو عبد الکریم صاحب ازلاہور تحریر فرماتے ہیں کہ آپکا تہ دل سے مشکور ہیں کہ لاہور کے ڈاکٹروں اور حکیموں کے علاج سے میرے دو ماہ کا متواتر بخار کو کچھ فائدہ نہ ہوا مگر آپکی تجویز اور دوائی سے اب مجھکو کوئی شکایت باقی نہیں رہی۔

جناب چوہدری فخر الدین صاحب ازبٹالہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے ولایتی و دیسی دوائیوں میں بہت روپیہ خرچ کیا مگر صبعتہ فائدہ مجھے آپکی ایجاد کردہ لائف سے ہوا ہے کسی دوائی سے نہیں ہوا۔ لہذا ایک بکس اور ارسال فرما دیں۔

جناب بابو محمد اسلم صاحب [illegible] لودھانہ تحریر فرماتے ہیں کہ بدیدن کارڈ ہذا اپنی دوائی جوہر مصفی کی ایک شیشی بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں یہ دوائی پہلے بھی آپ سے شہر سیالکوٹ میں ایکدفعہ منگوائی تھی۔

جناب ڈاکٹر جھنڈے خاں صاحب اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں کہ حکیم محمد ابراہیم چشتی امرتسری نے جو جوہر مصفی خون اور لائف پلز اپنی لیاقت اور دانائی سے تیار کی ہوئی ہیں میں نے انکو اکثر بیماروں پر استعمال کیا کوئی شک نہیں ہے کہ ہر دو ادویہ مذکورہ نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں اسلئے میں اپنے بھائیوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ خرید کر خود بھی استعمال کریں اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی انکے فائدہ سے مطلع کریں تاکہ وہ بھی بیماریوں سے نجات پائیں۔ **المشتہر حکیم محمد ابراہیم**

حسب الارشاد مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مطبع اہلحدیث امرتسر میں چھپکر شائع ہوا

ahmadimuslim.de